از رشحات قلم

حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں قادری ازہری بریلوی

ترتیب و تقدیم

محمد عبدالرحیم نشتر فاروقی، مرکزی دارالافتاء، بریلی شریف

ناشر

المجمع الرضوی، ۸۲، سوداگران، رضانگر، بریلی شریف یوپی

فون نمبر: 2458543 - 0581 فیکس نمبر 472166 - 0581

# حسب فرمائش

شہزادۂ تاج الشریعہ حضرت مولانا محمد عسجد رضا خان قادری بریلوی مدظلہ


نام کتاب :- آثار قیامت

نام مصنف :- حضور تاج الشریعہ حضرت علامہ مفتی محمد اختر رضا خاں قادری ازہری بریلوی

ترتیب و تقدیم :- محمد عبدالرحیم نشتر فاروقی، مرکزی دارالافتاء، سوداگران، بریلی شریف

کمپوزنگ :- محمد توحید بیگ رضوی، مرکز کمپیوٹرس، سوداگران، بریلی شریف

پروف ریڈنگ :- مولینا محمد جمیل خاں رضوی و مولینا محمد مطیع الرحمٰن و مولینا محمد احسن۔

تعداد :- گیارہ 1100 سو کاپیاں

صفحات :- چھیانوے 96 صفحات

قیمت :- تیس روپے -/Rs.30

ناشر :- المجمع الرضوی ۸۲/ سوداگران، رضانگر بریلی شریف

تقسیم کار :- مکتبہ نعیمیہ 423 مٹیا محل، اردو بازار، جامع مسجد دہلی ۶


## کتاب ملنے کے پتے

- ☆ قادری بکڈپو، نزد نو محلہ مسجد، اسلامیہ مارکیٹ، بریلی شریف
- ☆ مکتبہ رحمانیہ، درگاہ اعلیٰ حضرت، سوداگران، بریلی شریف
- ☆ نوری پرفیومرس، درگاہ اعلیٰ حضرت، سوداگران، بریلی شریف
- ☆ مکتبہ اویسیہ، قصبہ جموا، تھانہ روڈ، گریڈیہہ، جھارکھنڈ
- ☆ اولیا پریس، گڑھی تیر، بھگوان بازار، چھپرہ، بہار
- ☆ کتب خانہ امجدیہ، جامع مسجد، مٹیا محل، دہلی
- ☆ اقرا بکڈپو، 30B محمد علی روڈ، ممبئی

آمدم بر سر مطلب! اب اس مسئلۂ ظاہرہ کی طرف لوٹیے اور تقریر مندرجہ بالا کو مدنظر رکھ کر سوچئے۔ جب کہ قائل کی مراد اپنے نفس کو زجر و تہدید اور وعید شدید اور اس مکروہ و محذور کام پر معلق کرنے سے اس کام سے امتناع و اجتناب کی تاکید ٹھہری تو یہ اگر عرف عادت سے معلوم ہو تو ایسی صورت میں وہ ظاہری معانی جن کا مفاد مطلقاً کافر ہونا ہے، نہ متحمل، نہ مراد بلکہ قطعاً متروک ہیں اور اس کے حق میں ظاہر بلکہ فوق الظاہر قائل کی وہی مراد ہے جو عرف و اسلوب معتاد سے معلوم ہوئی۔

لہٰذا قائل جب تک حانث نہ ہو، کافر نہ ٹھہرے گا۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ ایسی قسم کھانا سخت شنیع اشد حرام ہے جس سے قائل پر توبہ لازم ہے اور احتیاطاً تجدید ایمان بھی ضرور!

درمختار جلد ۴/ص ۲۴۶/۲۴۷ پر ہے:

"فیکون کفرا اتفاقا یبطل العمل والنکاح واولاده اولاد الزنا وما فیه خلاف یومر بالاستغفار و التوبة وتجدید النکاح (ای تجدید الاسلام و تجدید النکاح)۔ یعنی جو بات متفق علیہ کفر ہے وہ عمل کو اور نکاح کو باطل کر دیتی ہے اور ایسے شخص کی اولاد، اولاد الزنا ہے اور جس کے کفر ہونے میں اختلاف ہے، اس میں قائل کو توبہ (تجدید ایمان) تجدید نکاح کا حکم ہے۔

رہی یہ بات کہ بصورت حنث اس پر کفارہ ہے یا نہیں تو ائمۂ حنفیہ کا مذہب یہ ہے کہ قسم توڑنے کی صورت میں اس پر کفارۂ قسم لازم ہوگا جب